08 نومبر 2009ء   4A08   نواز UR-10 ۔

CH. NAVEED ASGHAR, ER-7

-----------جاری

جناب بلال جامی ، اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ ہماری تہذیب محفوظ ہو ہماری تاریخ لکھی جائے ، ہماری ثقافت کو فروغ ملے اور سوچنے کا عمل ہو ، ادب تخلیق پائے تو ہمیں اردو کو فروغ دینا ہوگا ۔ دوسرا جناب سپیکر اس میں جو دوسرا اہم نکتہ ہے کہ اردو کو دفتری زبان نہ بنانے سے ہمارے ملک میں یکسانیت کا فقدان ہوگیا ہے ۔ یکساں مواقع فراہم نہیں کیے جارہے ۔ ہمارے ہی ملک کے اندر بنیادی تعلیم انگریزی میں نہیں دی جاتی ۔ سرکاری طور پر سرکاری سکولوں میں میں نے آج تک نہیں سنا کہ کوئی سرکاری سکول انگلش میڈیم ہو ۔ اردو میں دی جاتی ہے جبکہ ہماری اعلیٰ امتحانات جو ہوتے ہیں سی ایس ایس وغیرہ ۔ وہ خالصتاً انگریزی میں ہوتے ہیں ۔ اس کی وجہ سے بہت زیادہ میرٹ misbalance ہوتا ہے اور لوگوں کو یکساں مواقع نہیں مل پاتے ۔ دوسرا جناب سپیکر یہ تھا کہ میں کراچی میں رہتا ہوں ، ہمیں بڑی ہنسی آئی اور بڑا عجیب سا محسوس ہوا کہ ہماری حکومت پاکستان نے ایک ادارہ بنا رکھا ہے جو اردو کے فروغ کے لئے کام کرتا ہے اور اردو کو نئے نئے الفاظ دیتا ہے یہ الگ بات ہے کہ فریج کو دو سو سال ہوئے ہیں ایجاد ہوئے ، ابھی تک اس کا اردو کا لفظ نہیں آیا ، ٹھنڈی الماری اور پتہ نہیں لوگ خود ہی بناتے رہتے ہیں ۔ جناب سپیکر اس پر بھی جو میں نے بورڈ لگا ہوا دیکھا تھا ۔ وہ تھا اردو ڈکشنری بورڈ ۔ یعنی اس کے دو الفاظ انگریزی سے لیے گئے ہیں ۔ یہ مقتدرہ اردو لغت بھی ہوسکتا ہے ۔ لیکن ابھی تک اس پر یہ لکھا ہوا ہے اور میں نے جاکر ان سے جب بات کی تو انہوں نے جتایا کہ یہ ہم لوگوں کو بتانا چاہ رہے ہیں کہ یہ ہے کیا ۔ اس پر میں

کراچی کے ایک صاحب کو تحسین بھی پیش کرتا ہوں ' ڈاکٹر احمد مرزا جمیل صاحب ہیں ۔ انہوں نے اردو ان پیج ایجاد کیا ۔ اردو ان پیج میں انہوں نے چالیس ہزار سے زائد الفاظ کو محفوظ کرکے 1984ء میں form کیا تھا ۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر ہمارے دیہی علاقے میں ' شہری علاقوں میں اگر کچھ اردو بولی بھی جاتی ہے تو دیہی علاقوں میں اردو بالکل ناپید ہے ۔ یعنی ان کی جو regional language ہوتی ہے ' علاقائی زبان میں وہ پڑھ رہے ہیں ۔ دوسری بات کہ ملک کو یکجا کرنا اور ایک دھارے میں لانے کے لئے اردو زبان کو قومی زبان کا درجہ دیا گیا تھا ۔ اقوام عالم کی ساری تعریفیں ہمارے معزز دوستوں نے بیان کردی ہیں ۔ماؤزے تنگ کی مثال بھی دے دی منظور صاحب نے ۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر ایک اور بات بہت عجیب مجھے لگی میں نے بہت سے قبرستانوں کا مشاہدہ کیا اور بڑے بڑے انگریزی دانوں کو وہاں دفن پایا ۔ لیکن سب کے کتبے اردو میں تھے ۔ کوئی کتبہ مجھے انگریزی میں نظر نہیں آیا ۔ اور یہ وہ لوگ تھے جو ساری زندگی انگریزی کو فروغ دیتے رہے اور انگریزی پر کام کرتے رہے لیکن کسی کے قبر کا کتبہ بھی انگریزی میں نہیں تھا ۔ تو مرنے کے بعد صرف اردو کا سہارا لینا مناسب نہیں ہے ۔ دوسری توجہ میں دلانا چاہوں گا چند ہفتے قبل ترکی کے وزیر اعظم ہمارے ایوان سے مخاطب ہوئے ' قومی اسمبلی سے ۔ تو انہوں نے خالصتاً ترک زبان میں خطاب کیا ' حالانکہ میں نہیں سمجھتا کہ نیچے بیٹھے ہوئے کسی بھی فرد کو ترک زبان آتی ہوگی ' بھلا وہ کیا کیا کہہ گئے ہونگے پاکستان کو اس کا بھی اندازہ نہیں ہے ۔ دوسری بات یہ کہ ہمارا اردو میں بہت کام ہوچکا ہے ۔ اتنا لکھا جاچکا ہے یہ اتنی رائج ہوچکی ہے ۔ لیکن اگر ہم نے اس کو معدوم ہونے سے نہیں بچایا تو آپ سمجھ لیں کہ ہمارا ناقابل برداشت نقصان ہوجائے گا ۔ ہم اس برداشت کے متحمل ہو ہی نہیں سکتے کہ اتنا بڑا ہمارا

نقصان ہو جائے گا ۔ اس میں ایک اور بات یہ کہنی تھی کہ اردو زبان کو اگر ہم قومی زبان کا درجہ دے دیتے ہیں اور دفتروں میں اس کو رائج کرتے ہیں اور اس کے فروغ کے لئے جدوجہد کرتے ہیں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اردو زبان بہت جلد یعنی دس سال سے بیس سال کے عرصے میں عالمی سطح کی زبان بننے کی صلاحیت رکھتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کوئی علاقائی زبان نہیں تھی کہ اس نے کسی خاص خطے سے جنم لیا ہو ۔ اس میں ترک زبان کے الفاظ ہیں اس میں افغانی زبان کے الفاظ ہیں اس میں فارسی کے الفاظ ہیں ' اس میں عربی کے الفاظ ہیں ۔ تو یہ جو پورا ہمارا ریجن ہے ' پورا جو علاقہ ہے ' پورا جو خطہ ہے اس میں یہ زبان فروغ پا سکتی ہے ۔ تو وزیر اعظم صاحب سے بھی درخواست تھی کہ اردو کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کیے جائیں اور عملی اقدامات صرف اس طرح ممکن ہیں کہ ہم اس کو صحیح طرح ہر جگہ رائج کریں ۔اردو کو قومی زبان کا حقیقی درجہ دیں ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب منیب افضل صاحب ۔

جناب منیب افضل ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سب سے پہلے میں بات کرنا چاہوں گا اردو زبان اور ماڈرن ٹیکنالوجی کے بارے میں ۔ ٹیکنالوجی میں ہم بہت پیچھے ہیں ۔ ٹیکنالوجی آتی ہے ویسٹ سے ۔ وہ ان کی زبان میں ہوتی ہے ۔ اسی لئے ہمیں اب وہ سافٹ ویئر چاہیے ۔ ان کو عام کرنا ضروری ہے ۔ سافٹ ویئر موجود ہیں جس طرح میرے بھائی نے بات کی وہ اس طرح عام نہیں ہیں ۔ ان کو official level عام نہیں کیا جا رہا ۔ وہ آپ کو pirated مل رہے ہیں ۔ تو جب تک وہ عام نہیں ہونگے ۔ تو ایک شخص جس نے ویب پیج بنانا ہے ۔ وہ کیوں اپنے آپ کو مشکلات میں ڈالے گا کہ وہ سافٹ ویئر ڈھونڈے کہیں سے ڈاؤن لوڈ کرے ۔ اس کے بعد اسے وہ سیکھے اور پھر وہ اردو میں کام کرنے کی بجائے اس کے وہ

simple انگریزی میں کام کرسکے ۔ دوسری بات جو میرے بھائی نے کی

کی ۔ translation آج کل دنیا میں translation کے ساتھ جو ایک بہت بڑا

phenomena آ رہا ہے وہ transliteration کا ہے ۔ Transliteration

کے بارے میں جو لوگ نہیں جانتے ان کو میں بتانا چاہتا ہوں کہ اس میں اس طرح

کا ہے کہ آپ جس زبان میں لکھتے ہیں ، یعنی آپ زبان اردو استعمال کررہے ہیں

لیکن آپ اسے لکھ انگریزی میں رہے ہیں اور اس کے بعد آپ کے پاس مختلف

سافٹ ویئر ہیں جیسے google transliteration ہے تمام لوگ استعمال کرسکتے

ہیں ۔ فری ہے ۔ بالکل آپ نیٹ پر جائیں ، وہاں پر آپ انگریزی میں اردو لکھیں اس

کے بعد وہ آپ کو اس کا اردو ٹیکسٹ دے دیتا ہے ۔ اس طرح کے سافٹ ویئر کو

آپ خود بھی بنائیں ، وہ پاکستان سے بنیں ، ان کو عام کرنے کی ضرورت ہے ۔

دوسری بات جو انہوں نے کی کہ آرڈر آف دی ڈے اردو میں ہونا چاہیے تو اس

سلسلے میں میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اس وقت پاکستان کی جو دو دفتری زبانیں ہیں ،

ایک اردو اور ایک انگریزی ، تو بات یہ ہے کہ جب تک آپ کے پاس انگریزی موجود

ہے ۔ اس کو لکھنے کے آسان طریقے موجود ہیں اس پر کام کرنے کے لئے آپ کو

آسانی ہے ۔ جبکہ اردو میں یہی Order of the Day بنانا ہی اتنا مشکل ہے تو

پھر جب تک آپ یہ واضح نہیں کرتے کہ آپ کی دفتری زبان ایک ہے تو اردو میں

کبھی Order of the Day یا اصل پارلیمنٹ کی کارروائی نہیں ہوسکتی ۔ بہت

شکریہ ۔ میں بس اتنا ہی کہنا چاہتا تھا ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، محترمہ ماریہ فیاض صاحبہ ۔

محترمہ ماریہ فیاض ، سب سے پہلے تو میں ایوان سے معذرت کرنا چاہوں گی

کہ بات تو کرنے جارہی ہوں اردو کے پروموشن کے لئے لیکن اردو کو تھوڑا تھوڑا

انگلش میں بولوں گی ۔ اس کے لئے معذرت ۔ سب سے پہلے میں یہ کہنا چاہوں گی کہ اردو کی پروموشن کا مطلب محض یہ نہیں ہے کہ ہم چیزوں کو اردو میں available کردیں ۔ یہ مقصد نہیں ہے جو basic مقصد ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے لوگوں کے mindset کرنے ہیں ۔ ان کے mindset بدلنے ہیں ۔ یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے ۔ اگر آپ ٹیکنالوجی اردو میں لے بھی آتے ہیں ۔ بہت ساری چیزیں جیسے دوستوں نے کہا کہ آپ ٹیکنالوجی کے through یہ لے آئیں اور وہ لے آئیں لیکن اب مسئلہ یہ ہے کہ کیا لوگ اس کو استعمال کرنے پر راضی ہونگے ؟ یہ ایک mindset کی بات ہے ۔ ہم نے اس کو سمجھنا ہے کہ ہمارا یہ mindset کیوں ہے ۔ کیوں ہم اردو بولنے یا استعمال کرنے میں فخر محسوس نہیں کرتے بلکہ شرم محسوس کرتے ہیں ۔ وجہ یہ ہے ۔ اب اس کے جو basic root cause ہیں میں اس پر روشنی ڈالنا چاہوں گی ۔ اصل میں ہم سب کو پتہ ہے کہ ہم لوگ صدیوں سے انگریزوں کے under رہے ہیں ۔ تو basically these are the post-colonial effect. Colonialism کی وجہ سے ہم لوگ ان کے slaves ہیں ۔ ابھی بھی ہم ان کے غلام ہیں mentally طور پر ہیں ۔ انہوں نے ہمیں اپنا غلام کرلیا ہے ۔ یہ جو زبان ہے انگلش ۔ یہ حکمرانوں کی زبان ہے ۔

Mr. Deputy Speaker: Order in the,House.

محترمہ ماریہ فیاض ، تو ہم کہیں نہ کہیں mentally طور پر unconsciously ہی کہہ لیں ہم ان سے بہت inspired ہیں ۔ تو ہم ان کے غلام ہیں ابھی بھی ہم وہی language کرنا چاہتے ہیں ۔ وہی زبان بولنا چاہتے ہیں ۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ سب لوگ کہتے ہیں کہ انگلش بہت اہم ہے ۔ بے شک بہت important ہے ۔ انٹرنیشنل لیول پر آپ نے اپنے relationships

رکھتے ہیں اور نالج انگلش میں بہت زیادہ ہے تو اسے interact کرنے کے لئے انگلش بہت ضروری ہے ۔ لیکن at the same time, I would like to say that survival of urdu is even more important for us to stand as a distinct nation in the world. That is more important. آپ ایک distinct nation ہونگے تب ہی آپ دوسروں سے تعلقات رکھیں گے یا دنیا سے interact کریں گے ۔ آپ دنیا سے as a what interact کرنا چاہتے ہیں تو ہم ایک نیشن ہیں ہم قوم ہیں ہماری اپنی ایک identity ہے ۔ جب تک آپ اس کو نہیں سمجھیں گے تو آپ دوسری باتوں کو نہیں سمجھ سکتے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں نے جیسے ذکر کیا post-colonial effect کا تو میں اس میں یہ بات کرنا چاہتی ہوں کہ میں سمجھتی ہوں اور میرا یہ ذاتی خیال ہے کہ یہ جو ہمارا رویہ ہے اردو کے بارے میں کہ ہم اس کو بولنے میں یا استعمال کرنے میں تھوڑی بہت شرم محسوس کرتے ہیں تو basically میں اس کو ایک psychological بیماری کہوں گی یہ بیماری ہے جو colonialism کی وجہ سے ہمارے ذہنوں میں پیدا ہوگئی ہے ۔ اور ہم نے اس disease کو ختم کرنا ہے ۔ ہم نے ایک confidence پیدا کرنا ہے اردو میں اور میرے خیال میں اس میں سب سے اہم کردار جو ہوگا وہ میڈیا کا ہوگا ۔ لوگوں کے mindset کوئی بھی چیز اتنی effectively نہیں کرسکتی ، جتنا میڈیا کرسکتا ہے ۔ آج ہم سب یہاں تقریر کرلیں ، بحث کرلیں جو بھی کرلیں ، ہم لوگوں کے mindset نہیں کرسکتے ۔ یہ بہت مشکل پراسس ہے ۔ تو اتنے سالوں سے جو ہمارا رویہ چلا آرہا ہے اس کو بدلنے کے لئے میرے خیال میں میڈیا کا کردار بہت اہم ہے اور میں یہاں یہی suggestion پیش کرنا چاہتی ہوں کہ میڈیا میں اردو کے پروموشن کے لئے

زیادہ سے زیادہ کام کیا جائے ' اور اردو کی پروموشن کے لئے ضروری یہ بھی ہے کہ
ہم جو western culture, we are a salve to western culture ہم ان
کے کلچر کی جو پروموشن کرتے ہیں اس کو ختم کریں ' ہم اپنے کلچر کو promote
کریں ' میں یہ ہرگز نہیں کہہ رہی کہ انگلش کی جو تعلیم سیکھنا ہے وہ غلط ہے ۔
میں خود اس بات پر شرمندہ ہوں کہ میری انگلش میری اردو سے زیادہ اچھی ہے '
میں اس بات پر شرمندہ ہوں میں فخر سے نہیں کہہ رہی ' مجھے شرمندگی محسوس ہوتی
ہے ۔ Infact میں جب یہاں پر present کررہی تھی تو مجھے تھوڑی سی دقت
ہورہی تھی اور یہ بات مجھے محسوس ہوئی ہے ' دل سے محسوس ہوئی ہے کہ I
should work on my urdu تو بات یہ ہے کہ میڈیا کا رول بہت اہم ہے ۔
میڈیا کو چاہیے کہ اپنے کلچر کو promote کرے ۔ اور ہمارا کلچر کیسے promote
ہوگا؟ Our culture cannot be promoted through english. It has
to be promoted through Urdu. That is my point. Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب محمد عادل صاحب ۔

جناب محمد عادل ، محترم جناب سپیکر گزارش یہ ہے کہ ہماری جو پہچان ہے
وہ اردو کی وجہ سے ہے ۔ جب ہم اردو کے حوالے سے بات کرتے ہیں تو ہم وہ
بھی انگلش میں کرتے ہیں ۔ انگلش میں کیسے کرتے ہیں کہ اگر ہم اردو کے حوالہ
سے بات کرنے کی کوشش بھی کریں مگر پھر بھی ہم perfect اردو نہیں
بول سکتے ۔ یہاں سے آپ اندازہ لگائیں ۔ اب کہنے کا مقصد یہ کہ میرے خیال کے
مطابق اگر دو اقدامات اٹھا لیے جائیں تو اردو کے فروغ کے لئے بہت آسانیاں پیدا
ہوسکتی ہیں ۔ نمبر 1 یہ کہ عوام کے نمائندے جس دفتر میں جا کر بیٹھیں گے جو
قانون سازی کریں گے وہاں جانے کے لئے تعلیمی معیار مقرر نہیں کیا گیا ۔ جب

قانون بنایا جاتا ہے تو قانون پیش ہونے سے پہلے ' تمام تر گفتگو ' تمام تر تحریریں انگلش میں دی جاتی ہیں ۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جس کو انگلش آتی ہے وہ تو اپنا خیال پیش کردیتا ہے ' مگر وہ شخص جو ڈگریاں نہیں رکھتا ' وہ شخص کہ جو تجربے کی بنیاد پر علم رکھتا ہے مگر بات چیت کے انداز میں وہ ناکافی صلاحیتیں ہونے کی وجہ سے اس میں اپنا رول پلے نہیں کرسکتا ۔ تو ایسا قانون کبھی بھی وہ قانون نہیں ہوسکتا جو کہ ہونا چاہیے تھا ۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جب ہم ان اداروں میں بیٹھیں جہاں پر ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو انگلش کو نہیں سمجھتے ۔ مگر وہ سب ایسے ہیں جو اردو کو باآسانی سمجھتے ہیں ' اب ان کے لئے اگر ہر طرح کا بزنس اردو میں ہو تو ان کے لئے تمام تر آسانیاں اور رزلٹ کے حوالے سے آسانیاں ہوسکتی ہیں ۔ دوسری جو میں گزارش کرنا چاہوں گا وہ یہ کہ اردو کے حوالے سے وہ تمام ایسے آفسز جن کو بیوروکریسی نے کنٹرول کرنا ہے ۔ ان تمام دفاتر کے اندر ان لوگوں کو دعوت دی جائے ' ان لوگوں کو invite کیا جائے ' ان لوگوں کا ایسا ٹیسٹ ' جیسے سی ایس ایس کا ٹیسٹ ہوتا ہے ۔ اس ٹیسٹ کے اندر یہ compulsory قرار دے دیا جائے کہ وہ شخص جو اردو کے ذریعے ' اردو کے اندر compete کرکے آگے آئے گا ' جو شخص سی ایس ایس اردو میں پاس کرکے آئے گا ' کہنے کا مقصد یہ کہ اس ٹیسٹ کو کہ جس میں انہوں نے حکومت کی ہدایات کو آگے منتقل کرنا ہے ۔ اگر انہیں اردو پر کمانڈ ہے ہی نہیں ' تو وہ کیسے آفسز کو چلائیں گے ۔ کہنے کا مقصد یہ کہ میرا اپنا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ آپ بڑے سے بڑے سیاستدان کو اٹھا کر دیکھ لیں ' بڑے سے بڑے بیوروکریٹ کو اٹھا کر دیکھ لیں ' وہ یا تو اپنی مادری زبان اچھے طریقے سے بول سکے گا ۔ یا وہ انگلش کو اچھی طرح سے بول سکے گا ۔ اگر وہ اردو بولے گا تو اسے اردو میں بولنے کا انداز ہی نہیں

آئے گا ۔ تو جب تک ہم ان دو دفاتر کے اندر اردو کے حوالے سے اقدامات نہیں اٹھاتے ' تب تک یہ تمام معاملات بہتر نہیں ہوسکتے ۔ اور آخر میں اپنی بات کو ختم کرنے سے پہلے میں آپ کو یہ مثال دینا چاہتا ہوں ' آپ لوگ بہتر جج ہیں ۔ ہم نماز پڑھتے ہیں ۔ نماز ہمیں ہر چیز کے مسئلے کا حل بتاتی ہے ۔ ترکی کے اندر جب اذان دی جاتی ہے تو ان کی اپنی زبان کے اندر دی جاتی ہے ۔ جب نماز ادا کی جاتی ہے تو اس وقت نماز کے اندر وہ زبان استعمال کی جاتی ہے کہ جس کو وہ لوگ سمجھتے ہیں ' آج میں آپ سب لوگوں کے لئے یہ سوال چھوڑے جا رہا ہوں کہ آپ میں سے کتنے لوگ ایسے ہیں کہ جو نماز تو پڑھتے ہیں مگر ان کو یہ نہیں پتہ کہ وہ کیا پڑھتے ہیں 'تو اگر ہم کہتے ہیں کہ اللہ ایک ہے ' اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ رحم کرنے والا ہے ۔ اللہ مشکلات کو آسان کرنے والا ہے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر پچاس بار ہم دہرا لیں تو نالائق سے نالائق بندہ بھی اس چیز کو بیان کرنے میں آسان ہوجائے گا آج ہم اپنی عمروں کا اندازہ لگالیں ' آج ہم اپنے دنوں کا اندازہ لگالیں ۔ آج ہم ان الفاظ کو ادا کرنے کے بعد یہ اندازہ لگالیں کہ کیا جو ہمیں ہمارا دین بتاتا ہے ۔ کیا اس کو ہم نے سمجھنے کی کبھی کوشش کی ' اگرنہیں کی تو کس کی ذمہ داری ہے کہ وہ دین کو سمجھانے کے باوجود ' دین کو بتانے کے باوجود ' تاکہ دین کے ذریعے ہی آپ کی سوسائٹی کے اندر مسائل کا حل بنتا ہے ۔ تھینک یو

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب عمران خان صاحب ۔

جناب عمران خان ترنگزئی ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جیسا کہ میرے اور دوستوں نے اس بارے میں بہت تفصیل سے بات کی ہے ۔ میں دوتین پوائنٹس کو اٹھانا چاہتا ہوں ۔ جیسے محمود شاہ صاحب نے بات کی کہ آڈر آف دی ڈے اردو میں ہونا چاہیے ۔ تو میں یہ بھی request کروں گا کہ PILDAT سے بھی اور نیشنل

اسمبلی سے بھی کہ جو Oath Taking Forms ہیں ان کو بھی اردو میں ہونا چاہیے۔ کیونکہ ہم میں سے سب نے یہاں oath لیا ہوا ہے لیکن کسی کو پتہ نہیں کہ اس کی اردو meaning کیا تھی اور اس میں کیا ہونا چاہیے تو جو PILDAT سے اور نیشنل اسمبلی دونوں سے یہ request کرتا ہوں کہ oath taking ceremonies اردو میں ہونی چاہیے۔ اور ایک اور چیز جو میں clarify کرنا چاہتا ہوں ' بلیو پارٹی سے میرے ایک دوست نے کہا کہ جو دفتری زبانیں ہیں وہ دو ہیں انگلش اور اردو ' تو میں یہ clarify کرنا چاہتا ہوں کہ دفتری language ہماری صرف اردو ہے۔ دفتری language وہ ہوتی ہے جو آپ کی national language ہوتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ہم اتنے divide ہوگئے کہ اب اردو بھی آرہی ہے اور انگلش بھی آرہی ہے۔ تو زبان ہماری اردو ہے لیکن اس کو ہم follow نہیں کررہے اس وجہ سے انگلش اس میں interfere کررہا ہے۔

جناب منیب افضل ، Point of clarification. میں یہ کہنا چاہوں گا کہ قومی زبان اور دفتری زبان میں فرق ہے۔ قومی زبان ہماری اردو ہے۔ دفتری زبان اردو اور انگریزی دونوں ہیں۔ اور سپریم کورٹ اردو میں آپ کے documents accept نہیں کرتی ' وہ انگریزی میں کرتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جی عمران صاحب۔

جناب عمران خان ترنگزئی ، تو میں یہ بتانا چاہتا تھا کہ اگر آپ دوسری اقوام کو دیکھیں تو ان کی جو قومی زبان ہے وہ ان کی دفتری زبان بھی ہوتی ہے۔ لیکن ہماری بدقسمتی ہے تو ہماری دفتری زبان اردو ہونی چاہیے' نہ کہ انگلش۔ یہ ہمارے منہ پر طمانچہ ہے کہ ہماری قومی زبان اردو ہے اور دفتری زبان انگلش ہے۔ ہاں اردو بھی اس کے ساتھ ہے۔ دوسری چیز جو بلال جامی صاحب نے ترکی کے پرائم منسٹر کا ذکر

کیا ' تو ترکی کا وزیر اعظم اپنی زبان میں speech کررہا تھا ۔ لیکن ہمارے پرائم منسٹر انگلش میں speech کررہے تھے ۔ اور ترکی کے وزیر اعظم کے ساتھ ایک interpreter تھا اور اس کے کان میں بتا رہا تھا کہ گیلانی صاحب یہ بات کررہے ہیں ۔ تو یہ حد ہے کہ آپ interpretation بھی کررہے ہیں تو انگلش میں کررہے ہیں ۔ اور ایک اور چیز جو میں بتانا چاہتا ہوں ۔ ایجوکیشن سسٹم '

Mr. Deputy Speaker: Order in the House

جناب عمران خان ترنگزئی ، ہمارا ایجوکیشن سسٹم بھی uniform ہونا چاہیے ۔ کیونکہ ہمارے ایسے educational institutions ہیں جو کہ باہر سے ان کا concept لیا گیا ہے ۔ اگر آپ وہاں جائیں تو وہاں اردو کے لئے کچھ بھی نہیں ہورہا ۔ اگر آپ ان کے کسی third or fourth class کے بچے سے اردو میں کچھ پوچھیں تو ان کو اردو میں کچھ نہیں آئے گا تو education system کو uniform ہونا چاہیے ۔ اگر میری ایجوکیشن پالیسی ایک گورنمنٹ سکول میں implement ہورہی ہے تو اگر باہر سے کوئی institution آرہا ہے اگر دوسرے علاقوں سے آرہا ہے تو اس کو وہی adopt کرنا چاہیے ۔ United Kingdom میں ایک چیز ہے کہ وہ آپ کو فوج میں ملازمت دیں گے لیکن آپ کو وہ جو چھوٹے سکول ہیں جو پرائمری لیول کے سکول ہیں ان میں ملازمت نہیں دیں گے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ جس طرح ہمارے اپنے بندے اچھی طرح deliver کرسکتے ہیں اس طرح دوسرا بندہ deliver نہیں کرسکتا ۔ تو جو ہمارے فارن سسٹم آرہے ہیں ایجوکیشن کے ' میں کسی کو quote نہیں کرنا چاہتا ۔ تو اس پر بھی یہ check رکھیں ۔

Mr. Deputy Speaker: Order in the House.

جناب عمران خان ترنگزئی، تو اس پر یہ check رکھنا چاہیے کہ وہ اردو کے promotion کے لئے بھی کام کرے ۔ اور ایک اور چیز جو میں پوائنٹ آؤٹ کرنا چاہتا ہوں کہ national language کے ساتھ ساتھ regional languages پر بھی کام ہونا چاہیے ۔ اگر کسی کے regional language کو چھوڑ کر اس پر آپ national language impose کریں یا international language impose کریں تو یہ نہیں ہونا چاہیے ۔ Regional language اور national language یہ parallel ہے ' اگر دونوں اکھٹے چلیں گے تو ہماری قوم ترقی کرسکتی ہے ۔ اگر آپ regional language کو دبا رہے ہیں اور national language کو اٹھا رہے ہیں تو اس سے ہمارا سسٹم ترقی نہیں کرے گا ۔ اور میرے ایک اور معزز دوست نے کہا کہ ہمارے ذہنوں کو منور کرنے کے لئے ایک campaign ہونا چاہیے تو میں اس میں یہ کہوں گا کہ انہوں نے بہت اچھا پوائنٹ اٹھایا ہے ۔ لیکن میرے خیال میں اردو کے ساتھ سب سے بڑی زیادتی یہ ہے کہ آپ اردو بول رہے ہیں لیکن اس میں انگلش ورڈز استعمال کررہے ہیں ' یہ آپ اردو کے ساتھ اور اپنے آپ کے ساتھ سب سے بڑی زیادتی اور مذاق کررہے ہیں ۔ تھینک یو ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ،عبداللہ لکھ صاحب ۔

محمد عبداللہ لکھ ،جناب سپیکر میں نے جو باتیں کرنی تھیں وہ پہلے ہی ڈسکس ہوچکی ہیں تو میں ایوان کا ٹائم ضائع نہیں کروں گا ۔ ایک دو باتیں کروں گا ۔ ترنگزئی صاحب نے بڑی اچھی بات کی کہ یہ جو resolution ہے یہ کہتا ہے promotion of urdu language لیکن اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں ہے کہ promotion of urdu at the cost of promotion of regional

languages or english میں یہاں ایک example quote کرنا چاہتا ہوں ۔ Example یہ ہے کہ فرض کریں کہ دو ٹاورز ہوں ' ایک بڑا ہے ایک چھوٹا ہے ۔ اگر آپ ان کے درمیان میں ایک wall erect کردیں گے پھر بھی لوگ اونچے ٹاور کو دیکھیں گے چھوٹے والے کو نہیں دیکھیں گے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ لوگوں کو enforce نہیں کرسکتے ۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ Order of the Day اردو میں ہی ہونا چاہیے ' تو آپ کو چاہیے کہ آپ اردو کو اتنا اچھا کریں اور language کو اتنا promote کریں کہ لوگ خود بخود feel کریں کہ بھئی اوتھ بھی ہم نے اردو میں لینا ہےہمیں انگریزی سمجھ نہیں آتی ۔ تو میری request یہی ہے کہ اردو کو بھی promote کرنا چاہیے اور انگلش کو outrightly reject نہیں کرنا چاہیے اور یہ بھی نہیں کہ اردو میں نہیں ہونا چاہیے ' تو اوتھ اردو میں بھی ہونا چاہیے ۔ دونوں چیزیں ہونی چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ regional languages پر بھی focus اور emphasize کرنا چاہیے ۔ تھینک یو سر ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب خانزیب صاحب ۔

جناب خانزیب برکی ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ جناب سپیکر باتیں تو اردو language پر ہوئیں اور اس کے علاوہ regional language پر ہوئیں ۔ From the very beginning, پاکستان بننے کے بعد اردو ہم adopt کررہے ہیں۔ ہماری قومی زبان ہے ۔ Constitution of 1956 اس میں بنگالی اور اردو دونوں قومی زبانیں تھیں ۔ Constitution of 1973 میں urdu + english ہماری official languages ہونگی ۔ آیا ہماری national language اردو ہے یقیناً اس پر بہت کم کام ہورہا ہے ۔ اگر ہم دیکھیں کہ اگر کسی یونیورسٹی میں

ہو یا کسی کالج میں ہو ' ایک اردو کا ٹیچر بھی کوشش کرتا ہے کہ انگلش کے الفاظ زیادہ استعمال کرے ۔ ہر لیکچر جو ہمیں deliver ہوتا ہے وہ پاکستان سٹڈی کا کیوں نہ ہو ' وہاں پر بھی انگلش بولی جاتی ہے ۔ اگر ہم education institutions میں یہ balance نہیں رکھ سکتے ۔ اگر یہ جوان یہ بچے آگے بڑھیں تو ضرور انگلش بولیں گے ' ان کی مجبوری ہوگی اور same یہی ہورہا ہے ہمارے پارلیمنٹ میں کہ جب ہمارا پرائم منسٹر یا پریذیڈنٹ خطاب کررہا ہوتا ہے ۔ یا قوم کو خطاب کررہا ہوتا ہے وہ یہ نہیں دیکھتا کہ کتنے لوگ انگلش جانتے ہیں لیکن فوکس یہ کرتا ہے کہ چلو انگلش میں میں تقریر کروں تو زیادہ impressive ہوگا ۔ یعنی ہمیں ہر لیول پر کام کرنا چاہیے ۔ Education institutions سے لیکر محلے تک ۔ کہ ہم اردو کو promote کرسکیں ۔ یہاں پر ہم different languages بولتے ہیں۔ پشتو ' سندھی پنجابی ' سرائیکی اور بلوچ ' ہم جب بات کرتے ہیں تو پہلے یہ کوشش کرتے ہیں کہ جو پنجابی ہو وہ پنجابی میں شروع ہوجاتے ہیں ۔ جو پشتو والے ہیں وہ بھی پوچھ لیتے ہیں ھد سنگہ یے ۔ اگر آپ کو پشتو آتی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ ' اس کے بعد ہم اردو میں شروع ہوجاتے ہیں ۔ I mean, regional languages جو ہوتے ہیں ان کو بالکل prefer کرنا چاہیے ۔ اس کو بھی neglect نہیں کرنا چاہیے ۔ جس طرح mention کیا ترنگزئی صاحب نے اور باقی دوستوں نے ۔ تو ہمارے ایجوکیشن سسٹم میں ہم اپنی اردو میں دیکھیں تو urdu speaking بہت کم ہیں ۔ I think point four percent لوگ اردو بولتے ہیں جو ان کی مادری زبان ہے ۔ لیکن ایجوکیشن سسٹم میں پھر وہی مسئلہ آرہا ہے کہ ہم اردو کو اگر پرائمری لیول پر رائج کردیں تو ہمارے بچے کو یہ پتہ نہیں لگتا کہ آیا اللہ سب سے پیارا ہے کا ترجمہ کرنا پڑے گا مشکل

سے ۔ تو مڈل کلاس تک اگر ان کو اپنے regional languages پشتو ، پنجابی ، سرائیکی ، سندھی ، بلوچی میں تعلیم دی جائے تو یہ بھی بہتر ہوگا ۔ تاکہ یہ نہ ہو کہ ہم اردو کے پیچھے بھاگتے جائیں اور اپنے regional languages بھول جائیں ۔ میں زیادہ کچھ add نہیں کرنا چاہوں گا ۔ کیونکہ سب دوستوں نے اس پر بات کی ، ہاں میں ضرور اس ایوان میں یا ہمارے پارلیمنٹ میں یا ہماری ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز میں جو آفیشل لیٹر لکھتے ہیں ان سے میری درخواست ہے کہ آپ بجائے اس کے کہ انگلش کے مشکل الفاظ تلاش کرکے جو لیٹر لکھتے ہیں جو application لکھ رہے ہیں impression کے لئے اس کی بجائے اردو سائڈ پر توجہ دو ۔ تو یہ بہتر ہوگا ۔ تھینک یو ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب شان حسین صاحب ۔

سید شان حسین نقوی ، جناب سپیکر دل تو میرا چاہ رہا تھا کہ ایک نظم ہے اردو کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے ' پر بات کی جائے مگر چونکہ پرائم منسٹر صاحب اس کو منع کرچکے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اچھا political فیصلہ ہے ان کا ،تو ہمیں شعر وشاعری سے اجتناب کرنا چاہیے ۔ باتیں کافی ساری کرنے کو ہیں مگر کافی ساری باتیں ہوگئی ہیں ، کچھ باتیں میں کرنا چاہوں گا ۔ لائبریری کی بات کی تھی ٹوانہ صاحب نے ، تو میں ان کو بتانا چاہوں ,گا صرف اس لئے کہ وہ اس سے استفادہ حاصل کرسکیں ۔ اقبال سائبر لائبریری ' انٹرنیٹ پر موجود ہے ۔ جس میں اردو کا ایک وسیع ذخیرہ ہے ۔ جس میں ناول بھی ہیں ' شاعری بھی ہے اور کافی چیزیں ہیں ۔ اگر کوئی غزل ہو تو میں آپ کو وہ ضرور دوں گا تاکہ آپ اس سے استفادہ حاصل کرسکیں تو کہنے کا مقصد یہ ہے کہ وہ پرائیویٹ سیکٹر کی ہے اور گورنمنٹ لیول پر ابھی کوئی کام نہیں ہوا ' تو ایسی مزید لائبریریوں کی ضرورت ہے ۔ دوسری بات میں کہوں گا

کہ جیسی میری سسٹم ماریہ نے یہاں پر کہا کہ ہم بیمار ہیں ۔ تو بالکل ہم بیمار ہیں ۔ بیماری کا ایک ثبوت میں یہ دوں گا کہ ہمارا اگر ایک بہت اچھا کھلاڑی ' بہت اچھی پرفارمنس دیتا ہے کرکٹ کے اندر ' تو وہ ڈر رہا ہوتا ہے مین آف دی میچ بننے سے ۔ کہ اگر وہاں میں نے اچھی انگریزی نہیں بولی تو مجھے فائدہ نہیں ہوگا ۔ تو یہ ایک common fact ہے اسے آپ کتنا بھی avoid کرلیں یہ حقیقت ہے کہ ایسا ہی ہے ۔ مختلف ممالک کی بات کی گئی اس میں ایک ملک miss کردیا ' ایران ۔ جو بہت بڑی example ہے انہوں نے اس لیول پر کام کیا ہے کہ فارسی زبان کو پورے ملک میں implement کیا ہے اور اس لیول پر implement کیا ہے کہ جتنی بھی ایجوکیشن ہو وہ فارسی زبان میں ہوتی ہے ۔ ایجوکیشن سے مراد صرف یہ نہیں ہے کہ آپ نے international relations کو کرلیا ہے اگرآپ نیوکلیئر فزکس بھی پڑھ رہے ہیں اس میں پی ایچ ڈی بھی کررہے ہیں آپ کو انگریزی کی ضرورت نہیں ہے ۔ آپ کرسکتے ہیں اور یہی مسئلہ ہے کہ ابھی ہم انگریزی کی طرف کیوں جھکتے ہیں کیونکہ ہمیں ایسا لگتا ہے ویسے ہے بھی کہ کوئی بھی credible information اگر ہوگی تو وہ انگریزی زبان میں ملے گی اس کی وجہ کیا ہے کہ translations نہیں ہورہی ہیں اور جو ہورہی ہیں تو اگر کوئی کتاب ہمارے نصاب میں شامل ہے تو اس کی تو شاید ٹرانسلیشن ہوجائے مگر جو انٹرنیشنل رپورٹس چھپتی ہیں for example IEEE جو ہے پیپرز اپنے پبلش کرتی ہیں ' کتنے پبلش پیپرز IEEE کے وہ اردو ڈیپارٹمنٹ میں کوئی موجود نہیں ہے ۔ تو باتیں بہت ہوئی ہیں تو میں translation کی طرف آنا چاہوں گا تاکہ ایون کا وقت ضائع نہ ہو ' تو ایک بات یہ کہ ٹرانسلیشن ہونی چاہیے کتابوں کی لیکن کس لیول پر ' صرف نصاب کی نہیں ' دنیا میں جتنی کتابیں چھپتی ہیں ان میں جو important

کتابیں ہیں بھلے وہ فزکس پر ہوں بھلے وہ شاعری پر ہوں ، کسی چیز پر ہوں وہ موجود ہونی چاہییے ۔ صرف ادب اور شاعری سے اپنے آپ کو distinct نہیں کرنا چاہییے ۔ دوسری بات یہ کہ اصطلاحات جیسے ہیں ، ہمارے بلال صاحب نے کہا اصطلاحات کی ترجمانی ہوپاتی ۔ توبہت سارے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ترجمانی ہو ہی نہیں سکتی ۔ کچھ الفاظ ایسے ہیں جیسے انجن ہے ، فرج ہے اس کی ترجمانی شاید نہیں ہوسکتی ۔ میں اس کی example دوں گا کہ جب بھی کوئی نئی ٹیکنیکل چیز آتی ہے ۔ جیسے کمپیوٹر ایجاد ہوا ہے تو آپ کے پاس کوئی لفظ نہیں ہوتا کمپیوٹر کا ۔ کمپیوٹر ہی کہتے ہیں ۔ فارسی میں بھی یہی کہتے تھے ویسے ان کا pronunciation تھا کمپوتر ۔ مگر اب انہوں نے change کردیا ہے ۔ Now, they call it 'Rayane'. لفظ لے کر آگئے ہیں ۔بس ٹرمینل پر کھڑے ہوتے ہیں فارسی میں اس کو پایانے کہتے ہیں ، پہلے وہ ٹرمینل کہتے تھے ۔ لیکن اب انہوں نے اس پر کام کیا تو ہمیں چاہییے کہ اصلاحات پر بھی ہم کام کریں ۔ اصطلاحات موجود ہونگی تو استعمال ہوسکیں گی ۔ نہیں ہوگی تو کیسے استعمال ہونگی ۔ دوسری بات میں پڑھائی کے متعلق کہنا چاہوں گا کہ اگر آپ نصاب کی کتابیں بھلے وہ فزکس کی ہوں یا کسی چیز کی ہوں اگر آپ وہ available کر بھی دیتے ہیں اگر ٹیچر کی ٹریننگ نہیں ہوگی ، تو وہ کتابیں پڑھانا بے مقصد ہیں ۔ تو ٹیچر کی ٹریننگ کے لئے بھی کوئی کام ہونا چاہییے ۔ تاکہ وہ کتابوں کو پڑھا بھی سکیں ۔ جیسے میتھ کے ایکسپرٹ ٹیچر موجود ہونگے ۔ اگر ان کو میں اردو زبان میں میتھ کی کتاب دے دوں derivation کی یا integration کی شاید پھر وہ پڑھا بھی نہیں سکیں گے ۔ تو ٹیچرز کی ٹریننگ بھی ضروری ہے ۔ I think that is enough, thank you.

Mr. Deputy Speaker: Now, there is calling attention notice.

Syed Manzoor Shah Sahib to move.

Syed Manzoor Shah (YP04-Balochistan03): I call the attention of the House towards the yesterday's grenade attack on the FC Check Post in Balochistan due to which 15 casualities has ocurred including FC's men . In condemn this brutal incident and Government must take immediate steps to secure the law and order situation and to ensure the public safety. Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر ، Order in the House please. جناب عمر رضا صاحب ۔

جناب عمر رضا ، جناب ڈپٹی سپیکر صاحب میں آپ سے معذرت چاہوں گا کہ میری اردو اتنی اچھی نہیں ہے لیکن پھر بھی میں کوشش کروں گا کہ بلال جامی صاحب کی طرح ایک سلیس اور میٹھی اردو بولنے کی کوشش کروں ۔ ویسے بہت سے نکات ایسے تھے جس پر میں بات کرنا چاہتا تھا لیکن میرے دوست اس پر بات کرچکے ہیں ۔ میں سب سے پہلے اس چیز پر بات کرنا چاہوں گا کہ ہمیں اردو کو کیوں سپورٹ کرنا چاہیے ۔ کیوں ہم چاہتے ہیں کہ اردو یہاں پر آنی چاہیے ۔ اس کی میرے پاس تین بنیادی وجوہات سامنے آتی ہیں ۔ ایک وجہ کہ اردو زبان یکسانیت پیدا کرتی ہیں قوم کے اندر ۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ بلوچی ' سندھی ' گلگتی ' پنجابی ' سب لوگ متحد ہوجائیں تو ہمیں ضرور اس زبان کو سپورٹ کرنے کی ضرورت ہے ۔ دوسرا جو میرے سامنے نکتہ آتا ہے کہ اگر آپ دنیا میں جتنے بھی بڑے بڑے اقوام کی طرف دیکھیں ' اگر وہ ترقی کررہے ہیں تو وہ کیوں کررہے ہیں ' کیونکہ اس کی زبان نے ترقی کی ہے ۔ اگر ہم امریکہ یا یا یورپ کی طرف دیکھتے ہیں تو ان

کی زبان انگریزی ترقی کر رہی ہے ۔ اگر ہم چین کی طرف دیکھ رہے ہیں تو ان کی زبان چینی بھی ترقی کر رہی ہے ۔ باقی دوسرے ممالک کی طرف دیکھیں تو ان کی زبانیں بھی ترقی کر رہی ہیں ۔ اور جو تیسرا نکتہ آتا ہے جو کہ ایک بہت ہی اہم نکتہ ہے کہ جب پاکستان بنا تھا تو اس کے پیچھے ایک نظریہ یہ بھی تھا کہ ہم لوگ چاہتے تھے کہ ہماری اپنی زبان ایک ایسے ملک میں رائج کی جائے جہاں پر ہماری زبان کی سیکیورٹی ہو، ہم ایک متحدہ برصغیر میں اپنی زبان کا تحفظ نہیں دیکھ رہے تھے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ ذرا مائیک کے قریب ہوجائیں ۔

جناب عمر رضا ، تو ہم متحدہ برصغیر میں اپنی زبان اردو کا تحفظ نہیں دیکھ رہے تھے ۔ اس لئے ہم لوگوں نے کوشش کی کہ ہمیں اپنا ملک بنانا چاہیے جہاں ہماری زبان کو بھی ترقی دی جائے گی ۔ اب مسائل کیا ہیں اردو کو ٹھیک طریقے سے کیوں رائج نہیں کرپاتے ۔ اس کے مسائل یہ ہیں اور ایک بہت اہم نکتہ ہے کہ اکثر ہم اس پر بات کرنے کی زحمت نہیں کرتے کیونکہ ہمیں لگتا ہے کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ اس کو ہم ٹھیک طریقے سے deliver نہیں کرپائیں گے ۔ وہ وجہ یہ ہے کہ ہم ابھی تک بہت زیادہ confused ہوئے ہیں کہ ہماری دفتری زبان انگلش ہوگی ' اردو ہوگی یا کیا ہوگی ۔ ہمیں اس پر بالکل clear cut line لائن لگانی ہے ہمیں اس کو define کرنا ہے کہ اگر دونوں زبانیں بولنی ہیں تو کیوں بولنی ہیں اگر ہم صرف اپنی قومی زبان اردو رکھتے ہیں اور دفتری زبان انگلش اور اردو رکھتے ہیں تو اس کو ہم کیسے لے کر چلیں گے ۔ اس پر کہاں کہاں ہم لوگوں نے حدود لگانی ہیں تاکہ ان دونوں زبانوں کے حد میں رہتے ہوئے ہم اچھے طریقے سے کام کرسکیں اور اپنی زبان اردو کو بھی فروغ دے سکیں ۔ اس کے لئے ہمیں ایک اور چیز میں کہنا چاہوں گا کہ اب انگلش کو کیوں اتنا زیادہ فروغ پاکستان میں کیوں دیا جارہا

ہے ۔ اس کی بھی دو وجوہات ہیں ایک یہ کہ انگریزی ایک بہت بڑی زبان بن چکی ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کسی پلیٹ فارم پر جا کر کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو آپ کو انگریزی سیکھنا پڑتی ہے اور میں کہتا ہوں کہ آپ انگریزی سیکھیں میں بالکل بھی یہ نہیں کہوں گا کہ آپ انگریزی نہ سیکھیں ۔ لیکن آپ کو آپ کے کورس کے اندر اردو کو مکمل طور پر رائج کرنا چاہیے ۔ اگر آپ ابھی بھی ہمارے نصاب کی کتابیں اٹھائیں تو ہم توانائی کو توانائی نہیں لکھتے انرجی لکھتے ہیں ۔ اردو کی کتاب ہے اور اس میں ہم نے توانائی کو انرجی لکھا ہوا ہے تو آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے جو نوجوان ہیں وہ لوگ انگلش ، جس کو ہم کہتے ہیں کہ میں انگلش ورڈز بول رہا ہوں ، میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ میں انگریزی کا لفظ بول رہا ہوں ۔ اس کی بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ ان چیزوں کو ہمارے نصاب میں بھی بہت زیادہ فروغ دیا جاتا ہے ۔ بات ہم کر رہے تھے کہ ہم لوگوں نے اردو زبان کو بہت زیادہ سپورٹ کرنا ہے اور کس طرح کرنا ہے ۔ ٹیکنالوجی کے through کرنا ہے ۔ ٹیکنالوجی کے through کس طرح کرنا ہے اس پر پہلے بھی بات ہو چکی ہے ۔ کہ ہمارے پاس digital libraries ہونی چاہیے ۔ On-line libraries ہونی چاہیے ۔ ہمارے پاس سافٹ ویئر ہونی چاہیے ۔ ابھی بھی آپ جائیں تو انٹرنیٹ پر آپ کو بہت ساری ویب سائٹ ملیں گی جس میں آپ ایک زبان کا دوسری زبان میں conversion کرسکتے ہیں ۔ Last جو ایک بہت اہم نکتہ ہے کہ آپ کو define کرنا چاہیے کہ ہماری پارلیمنٹ میں کونسی زبان بولی جائے گی ۔ پارلیمنٹ میں چاہیے اردو بولی جائے گی ، انگریزی بولی جائے گی ۔ اگر دونوں بولی جائیں گی تو کس حد تک بولی جائیں گی ۔ اگر ہم اس بات کو کامیابی سے وہاں سپورٹ کردیتے ہیں تو میرے خیال میں ہم اردو زبان کی پروموشن میں بہت اہم کردار ادا

کرسکتے ہیں ۔ ایک اور بات یہ کہ ہمارے نوجوان اس لئے انگریزی بولنا چاہتے ہیں کہ وہ فخر محسوس کرتے ہیں انگریزی بولتے ہوئے ۔ وہ لوگوں کے سامنے جب انگریزی میں بات کرتے ہیں تو ہمیں لگتا ہے کہ ہم ان کے سامنے ایک بہت اچھی شخصیت کا اظہار کررہے ہیں ۔ ہمیں اس چیز کو totally condemn کرنا چاہیے ۔ کہ اس طرح نہیں ہے ۔ ہماری اردو زبان بہت زیادہ فصیح و بلیغ ہے ۔ اب ٹیکنالوجی کے لحاظ سے کچھ چیزیں میں آپ کو فائنلی طور پر بتانا چاہوں گا کہ ہمیں کونسی چیزیں promote کرنی چاہیے ٹیکنالوجی کے لحاظ سے ۔ ان میں سے کچھ چیزیں ابھی ہیں لیکن اتنے major level پرنہیں ہے ۔ سب سے پہلے تو میں چاہوں گا کہ ہماری جو حکومت ہے وہ ایک کمیشن بنائے ، ایک کمیٹی قائم کرے اس پر ، جو اس معاملے کو مکمل طور پر deal کرے ۔ اس کا کام صرف یہ ہو اردو کی پروموشن ۔ اس میں آپ کو email servers بنانے چاہیے جو کہ ٹوٹل اردو میں کام کرتے ہوں ۔ آپ کو کی بورڈ ایسے بنانے چاہیے جو کہ ٹوٹلی اردو میں ہوں ۔ آپ کو پروموشن کرنی چاہیے کہ جو آپ کی texting ہوتی ہے ۔ جو آپ chatting کرتے ہیں وہ بھی آپ کی اردو میں ہونی چاہیے۔ اگر ہم اردو زبان زیادہ سے زیادہ بولیں گے تو تب ہی وہ زبان ہمیں آئے گی ۔ اس کے علاوہ زبان فروغ کس طرح حاصل کرتی ہے ۔ جب اس کے بولنے والے زیادہ ہوجائیں اور جب اس کا ادب زیادہ ہوجائے ۔ بولنے والے کیسے زیادہ ہونگے ۔ میں ویسے پنجاب سے تعلق رکھتا ہوں لیکن میرا جو تعلیمی ادارہ ہے وہ ----

Mr. Deputy Speaker: Please conclude it.

جناب عمر رضا ، وہ دراصل سرحد میں ہے ۔ تو وہاں پر میں نے ایک چیز دیکھی ہے کہ اس کو میں نہیں کہوں گا کہ ایسا ہونا چاہیے یا نہیں ۔ لیکن وہاں پر

بہت سے پٹھان بھائی ہیں وہ جب ہمارے درمیان میں بیٹھے ہوتے ہیں تو وہ پشتو بولتے ہیں تو ان کو دیکھتے دیکھتے impress ہوکر ہم لوگ بھی تھوڑی بہت پشتو سیکھ جاتے ہیں تو میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اگر ہم اقوام کے لوگوں کے سامنے بیٹھے ہوں تو ہم بھی اپنی اردو زبان بولیں تاکہ وہ اسی طرح impress ہوکر ہماری اردو زبان کو اپنائیں ' ادب کس طرح زیادہ ہونا چاہیےتو ہمیں ایسے softwares create کرنے چاہیے کہ اگر ہمارے پاس انگریزی کی کوئی بھی کتاب ہے اگر ہم اس کے کسی بھی طرح کاپی رائٹ حاصل کرسکتے ہیں تو ہم اس انگریزی زبان کی کتاب کو اس سافٹ ویئر کے ذریعے اردو زبان میں convert کریں ۔ سافٹ ویئر اپنا کام خود بخود کرتا ہے اس کے لئے زیادہ محنت کی ضرورت نہیں ہوتی وہ کام ہم بڑی آسانی سے کرسکتے ہیں ۔ جب بھی ہم بین الاقوامی سطح پر بات کریں ' چاہے وہ ہمارے Ambassadors ہوں چاہے وہ envoys ہوں ' چاہے وہ حکومت کے لوگ ہوں ان کو اپنے translators رکھنے چاہیےانگلش کے لئے ' تاکہ وہ اردو میں بات کریں اور انگلش کے ان کے پاس interpreter ہونے چاہیے تاکہ وہ انگریزی میں بات کرے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ آپ اسے conclude کریں پلیز ۔

جناب عمر رضا ، میرے خیال میں جو باتیں میں کرنا چاہتا تھا وہ میں نے زیادہ تر کہہ دی ہیں ۔ آپ سب کا شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ جناب اورنگزیب خان زلمے صاحب ۔

جناب اورنگزیب ، شکریہ جناب سپیکر ۔ جس بندے کو لٹریچر کا پتہ نہیں تو وہ شاعری نہیں سمجھتا ۔ اور وہ وہ بندہ ہوتا ہے جس نے نہ کبھی اقبال کو پڑھا ہے ' نہ غالب کو پڑھا ہے اور اگر اس نے پڑھا بھی ہے تو کتنا پڑھا ہے اتنا پڑھا ہے کہ

کسی لاری یا ٹرک کے پیچھے ایک آدھ شعر ہوتا ہے وہ پڑھا ہوتا ہے ۔ اب میں نے اس ایوان میں دو اشعار پڑھے تو جناب سپیکر جو گورنمنٹ پارٹی ہے اس نے اسے ایک مشاعرہ سمجھا ۔ بلکہ وہ دو اشعار نہیں تھے ۔ بلکہ وہ اصل میں ایک فلسفہ تھا اور ایک ہسٹری تھی ۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر گورنمنٹ خشک لہجہ استعمال کرتی ہے تو پھر بھی ہم اس ایوان میں اشعار بھی پڑھیں گے ۔ joke بھی کریں گے ۔ کیونکہ یہ پارلیمنٹ ہے اور پارلیمنٹ میں اتنا خشک لہجہ نہیں ہونا چاہیے ۔ خشک لہجہ ہونا چاہیے اپوزیشن کا لیکن گورنمنٹ اس پر ابھی سے عمل کررہی ہے ۔ جناب سپیکر میڈم نے یہاں پر کہا کہ ہم غلام قوم ہیں اور اس نے post-independent era ایک غلط لفظ استعمال کیا وہ بات اصل میں کررہی تھیں pre-independent era اس کی impacts تو جناب سپیکر اس وقت جب یہاں انگریز یہاں rule کرتا تھا ہم اس وقت بھی غلام نہیں تھے بلکہ ہم ایک colony تھے ۔ ہم کو وہ colony کہتے تھے ۔ ہم غلام نہیں تھے ۔ آج بھی اس ملک میں ہم لوگ آزاد لوگ ہیں ۔ ہم کیوں کہتے ہیں پاکستان زندہ باد ۔ ہم نہیں کہتے برطانیہ زندہ باد ۔ اور اگر ہم اس ملک میں غلام ہیں اور پھر ہم کہتے ہیں کہ پاکستان زندہ باد ، تو پھر ہم غدار ہیں ، کیونکہ ہم جس ملک میں رہتے ہیں اور ہم غلام ہیں تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ پاکستان زندہ باد یا فلاں ملک زندہ باد جس میں ہم رہتے ہیں ۔ اور جو اس ایوان میں یہ کہتا ہے تو وہ غدار ہے ۔ جناب سپیکر بات ہے کہ اردو زبان جو پاکستان میں بولی جاتی ہے وہ تقریباً اردو بولنے والے ایک پرسنٹ لوگ ہیں ۔ یعنی یہاں اردو زبان بہت کم لوگ بولتے ہیں ۔ انتہائی کم ۔ تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں جناب سپیکر ، انتظارحسین صاحب سے میری ایک دفعہ بات ہورہی تھی اس نے مجھے کہا کہ بیٹے change جو آتی ہے وہ ضروری ہے لیکن اس کو impose نہیں کرنا چاہیے ۔ تو اب میں یہ عرض کرتا

ہوں کہ اردو زبان کو فروغ دینا چاہیے پروموٹ کرنا چاہیے لیکن اس کو کسی پر impose نہیں کرنا چاہیے ۔ ہماری قومی زبان ہے ہم اس کے لئے کوشش کریں گے اور اس کے ساتھ محبت کریں گے اس کو پروموٹ کریں گے with full gallop لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ اس کو کسی پر impose نہیں کرنا چاہیے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، شکریہ اورنگزیب صاحب ۔

Ms. Maria Fayyaz: Point of clarification.

جناب ڈپٹی سپیکر ، جی

محترمہ ماریہ فیاض ، آنریبل سپیکر میں ان سے کہنا چاہوں گی کہ انہوں نے جو ٹرم کی بات کی ہے تو وہ post-colonial effects میں نے کہا ہے یعنی جو colonialism کا era ہے اس کے بعد کے effects جیسے 9/11 کے بعد جو حالات ہیں آپ ان کو post 9/11 کہتے ہیں ۔ pre 9/11 نہیں کہتے ۔ تو ان کی میں وضاحت کرنا چاہوں گی کہ یہ وہ effects ہیں جو colonialism کے بعد آئے ہیں پہلے نہیں تھے ۔ وہ جو ان کے aftereffects ہیں وہ ہیں میں نے ان کی بات کی تھی ۔

Mr. Deputy Speaker: It has, been moved that "This House is of the opinion that practical steps should be taken to promote Urdu language at national level as mentioned in Constitution of Pakistan and recommends to promote Urdu language through the use of modern technology". All those in favour of it may say "Ayes". All those against it may say "Noes". I think the

"Ayes" have it and consequently the resolution is adopted.

Mr. Deputy Speaker: Now, I read out the prorogation orders. In exercise of the powers conferred upon me, I hereby prorogue the first session of Youth Parliament of Pakistan after the conclusion of its sitting held on November 8, 2009.

(یوتھ پارلیمنٹ کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا)